5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

ہے؟ تیس کیا ہے؟ چالیس کیا ہے؟ پچاس کیا ہے؟ ساٹھ کیا ہے؟ ستر کیا ہے؟ اَسّی کیا ہے؟ نوے کیا ہے؟ اور سو کیا ہے؟

پس حضرت ابوبکرؓ ششدر رہ گئے اور ہم ڈر گئے کہ مبادا لوگ اسلام سے مرتد ہو جائیں! لہٰذا میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے مکان پر آیا اور کہا: اے علیؑ، یہودی سردار مدینہ میں آئے ہوئے ہیں اور انہوں نے حضرت ابوبکرؓ کے سامنے کچھ ایسے مسائل پیش کیے ہیں جن کے وہ جواب نہیں دے پا رہے تو حضرت علیؑ تبسم فرمانے لگے اور اس کے بعد فرمایا: آج وہی دن ہے کہ جس کے متعلق رسول خداؐ نے مجھے وعید سنادی تھی!

بہرحال حضرت علیؑ میرے آگے آگے چلنے لگے اور ان کے چلنے کا انداز ہو بہو رسول خداؐ کے چلنے کا انداز تھا یہاں تک کہ آپؑ اس مقام پر جا کر بیٹھ گئے جہاں رسول خداؐ بیٹھا کرتے تھے۔ پھر آپؑ ان دونوں یہودیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے یہودیو، تم دونوں میرے قریب آجاؤ اور میرے سامنے وہ باتیں پیش کرو جو اس شیخ کے سامنے پیش کی ہیں!

ان دونوں یہودیوں نے کہا: آپ کون ہیں؟

آپؑ نے فرمایا: میں علیؑ ابن ابی طالبؑ ابن عبدالمطلبؑ یعنی رسول خداؐ کا بھائی ہوں، فاطمہ سلام اللہ علیہا کا شوہر ہوں، حسنؑ و حسینؑ کا باپ ہوں، تمام حالات میں آنجنابؐ کا وصی ہوں، ہر منقبت کا مالک ہوں اور نبیؐ کی عزت اور مقام راز داری میں ان کا شریک!

ان دونوں میں سے ایک یہودی کہنے لگا: میں اور آپ اللہ کے نزدیک کیا (حیثیت رکھتے) ہیں؟

آپؑ نے فرمایا: جب سے تم نے مجھے پہچانا ہے میں ایک مومن ہوں اور جب سے میں نے تم کو جانا ہے تم ایک کافر ہو اور اس کے بعد اللہ تمہارے ساتھ کیا کرے گا اے یہودی اس کا مجھے علم نہیں!

اس یہودی نے کہا: وہ کون سا جاندار ہے جو کسی دوسرے جاندار کے اندر ہے لیکن ان کے درمیان کوئی خونی رشتہ ہے اور نہ ہی کوئی رشتہ داری؟

آپؑ نے فرمایا: یہ حضرت یونسؑ ہیں جو مچھلی کے پیٹ میں تھے!

اس نے آپؑ سے کہا: وہ کون سی قبر ہے جس نے اپنے صاحب کو سیر کروائی؟

آپؑ نے فرمایا: حضرت یونسؑ کہ اس مچھلی نے انہیں سات سمندروں کی سیر کروائی!

اس نے آپؑ سے کہا: سورج کہاں سے طلوع ہوتا ہے؟

آپؑ نے اس سے کہا: شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے!

اس نے کہا: تو پھر غروب کہاں ہوتا ہے؟

آپؑ نے فرمایا: گرم چشمہ میں۔ میرے حبیب رسول خداؐ نے فرمایا "سورج چڑھنے یا ڈھلنے کے موقع پر جب تک وہ ایک یا دو نیزہ پر نہ ہو تم نماز نہ پڑھنا"۔

(شرح: غضب (غصہ) اور شہوت کی قوتیں شیطان کے دو سینگ ہیں اور یہ دونوں قوتیں ہر انسان کے مزاج میں شیطانی وسوسوں سے پیدا ہونے کا وسیلہ ہیں۔ انسان عقل و شرع کے احکامات میں جتنی بھی مخالفتیں کرتا رہے وہ انہی دو قوتوں کی وجہ سے کرتا ہے بلکہ دنیا میں جتنی بھی زیادتیاں اور بے اعتدالیاں وجود میں آتی ہیں اگرچہ ان میں سے بعض گناہ بھی ہوں تب بھی انہی دو قوتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور غصہ طبعاً اپنے اثر میں سرد اور جمانے

والی چیز ہے۔اوران دونوں کا اظہار انسانی اخلاق اور تمام جانداروں کے رویئے کی نظر سے شہوت وغصہ سے تعبیر کیا جاتا ہے اور جب ساری دنیا کے نظریئے سے اس کو لیتے ہیں تو وہ انہی کو گرمی وسردی سے تعبیر کرتے ہیں۔اور جب ہم اس کا اطلاق مادہ پر کریں اور عام فضاء جو تمام سیاروں وستاروں کی گردش کے بنیاد ہے اس لحاظ سے دیکھیں تو یہی قوت جاذبیہ ودافعہ کہلاتی ہیں جو مشہور سائنس داں نیوٹن کی تھیوری کے مطابق تمام نظام ہائے شمسی کی حرکت وانتظام کی بنیاد ہے۔قوت جذب یا جاذبیہ سورج کی مرکزی گرمی سے پیدا ہوتی ہے اور قوت دافعہ سیاروں کی سردی کے اثر سے وجود میں آتی ہے کہ جس کی وجہ سے وہ ان کو مضبوط بے نور چٹانوں کی صورت میں تبدیل کر چکی ہے۔

سورج ہر افق کے مطابق طلوع ہوتا ہے اور آفتاب ایک افق کی مناسبت سے حالت طلوع میں ہوتا ہے اور ہمیشہ اس کے بالمقابل افق پر حالت غروب میں ہوتا ہے اور یہ طلوع وغروب اپنے پیدا ہونے کی جگہ کے لحاظ سے ان دو قوتوں کے وسیلے سے جاذبیہٗ عامہ اور دافعیہ عامہ پیدا کرتا ہے۔ اور مادی موجودات میں ان کی تاثیر گرمی وسردی کا پیہم وجود ہے جو مادی موجودات کی ترقی ونشو نما کی بنیاد ہے۔اور جب یہی سردی وگرمی مزاج حیوانی میں ترکیب پاتی ہے تو چاروں خلطیں پیدا ہوتی ہیں جن کو خون، بلغم، صفراء، سودا کا نام دیا جاتا ہے۔اور بدن انسانی کے تمام اعضاء انہی چار مادوں سے تخلیق ہوئے ہیں اور خون سے جو احساسات انسان میں پیدا ہوتے ہیں وہ شہوت وغصے کا باعث ہیں اور مادی موجودات کے آپس میں میل جول اور ارتباط سے یہ تاثرات پیدا ہوتے ہیں جب کے نتیجے میں گرمی وسردی سامنے آتی ہیں اور جب وہ منعکس ہوتے ہیں تو انسانی مزاج اور سارے حیوانات میں ان کا انعکاس ہی شہوت وغصہ کہلاتا ہے۔اس طرح حدیث نے بڑی خوبی سے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ آفتاب کا مطلع شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان ہوتا ہے یہ تعبیر بڑی جامع اور گہری ہے کہ جس میں ان تمام مراحل کو زیر نظر رکھا گیا ہے اور چونکہ حدیث شریف کی توجہ خصوصاً اخلاقی پہلو ہے لہٰذا اس کو شہوت وغضب کے معنی میں لیا گیا ہے جو عالم مادی کے عام مراحل کا حامل ہے اور انسان کے وجود میں شہوت وغضب کی ہی وجہ سے تمام فسادات رونما ہوتے ہیں اور شیطانی اثر کے نتیجے میں جو ہر ضلالت وگمراہی وفساد اور بے ہودگی کی بنیاد ہے۔یہ سب کچھ ہوتا ہے لہٰذا ان کو شیطان کے دو سینگ کہا گیا ہے اور عین حامیہ کی بنیاد سے مراد گرم چشمہ ہے کہ جس کو مغرب آفتاب تشخیص کیا گیا ہے اور یہ افق کی نسبت سے وہی گرم ہوا کا طبقہ جو صحرا یا سمندر کی سطح پر ہوتا ہے غروب آفتاب کا وقت سمجھا گیا ہے۔

اور شعاعوں کے پھوٹنے کی وجہ سے سورج کہ ٹکیا میں آنکھ پھیل جاتی ہے اور افقی بخارات کے چڑھاؤ کی وجہ سے تاریک دکھائی دیتا ہے کہ پھر آنکھ سورج کی شعاعوں سے چکا چوند بھی نہیں ہوتی کیونکہ پھر ہر طرف دن نکل جاتا ہے۔)

اس نے آپ سے کہا: وہ کون سا مقام ہے جہاں (ایک مرتبہ) سورج طلوع ہوا لیکن اس کے بعد وہاں کبھی طلوع نہیں ہوا؟

آپ نے فرمایا: یہ وہ سمندر ہے جس میں اللہ نے قوم موسیٰ ۔۔بنی اسرائیل۔۔ کے لئے راستہ بنایا تھا!

اس نے کہا: تمہارا پروردگار بار اُٹھاتا ہے یا اُس کا بار اُٹھایا جاتا ہے؟

آپ نے فرمایا: میرا پروردگار اپنی قدرت سے ہر شے کو حمل کر لیتا ہے جبکہ کوئی شے اسے حمل نہیں کرتی!

اس نے کہا: تو پھر اس آیت کا کیا مطلب ہے: ویحمل عرش ربک فوقھم یومئذٍ ثمانیۃ. اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس دن آٹھ اپنے اُوپر لیے ہوئے ہوں گے (سورۂ حاقہ - آیت ۱۷)؟

آپ نے فرمایا: اے یہودی، کیا تم یہ نہیں جانتے کہ ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمین میں، ان کے درمیان اور پاتال میں ہے اللہ کی ملکیت